Urdu

جرمنی سے پاکستان ملک بدر کر جانے کے خوف کے بارے میں معلومات

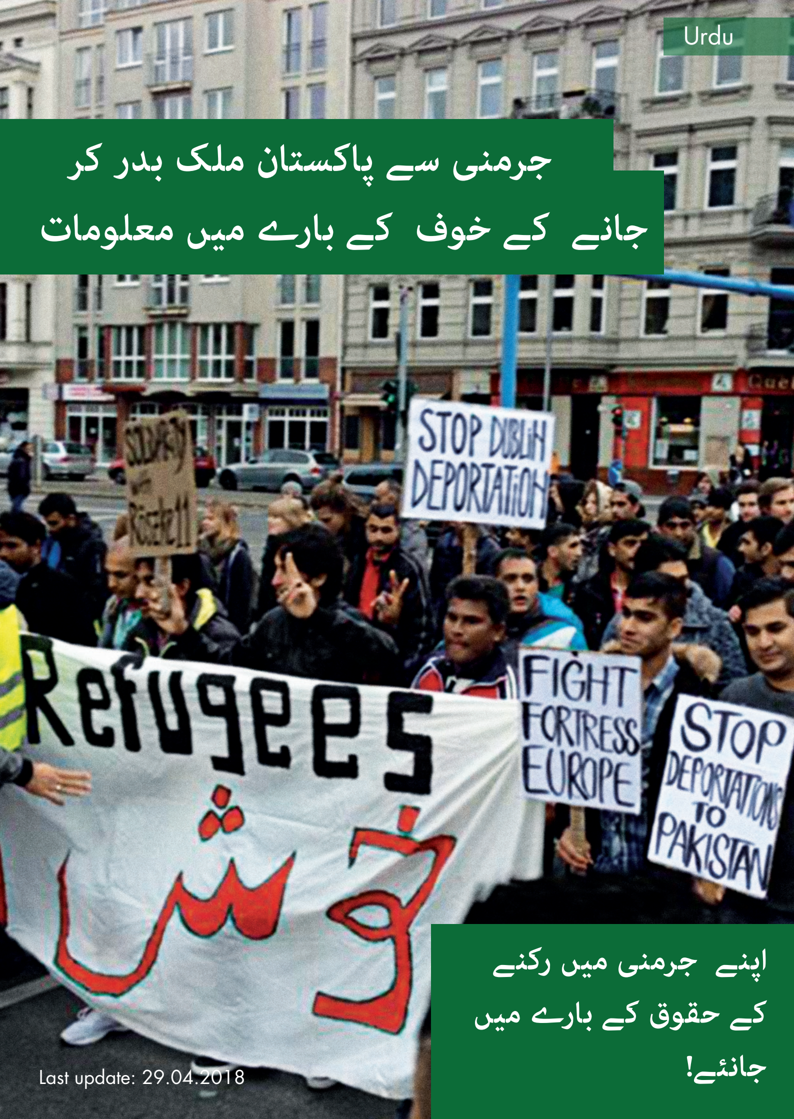

اپنے جرمنی میں رکنے کے حقوق کے بارے میں جانئے!

Last update: 29.04.2018

اپنے جرمنی میں رکنے کے حقوق کے بارے میں جانئے!

پچھلے ایک ماہ میں جرمنی میں مقیم پاکستانیوں نے جرمنی سے پاکستان ملک بدر کیے جانے کا ایک بڑھتا ہوا خوف محسوس کیا ہے پہلی چارٹر ملک بدریوں کا انتظام جرمنی کے مختلف ہوائی اڈوں سے اسلام آباد کیا گیا تھا جبکہ حالیہ ملک بدری فرینک فورٹ اور ڈوسیلڈورف سے جنوری اور مارچ2018 میں ہوئی۔ ایک پرواز میں 23 جبکہ دوسری پرواز میں35 مسترد طالب پناہ پاکستانی تھے۔ سنگین خیالات/اشاروں کے مطابق جرمنی سے پاکستان ملک بدری کے لئے مزید اور پرواز یں جائیں گے۔

وہ تمام لوگ جو نہ صرف وفاقی بیورو(بی اے ایم ای-BAMF) بلکہ عدالت سے بھی مسترد ہو چکے ہیں اور اگر انہوں نے بی اے ایم ایف- BAMF کی مستردی کے خلاف اپیل کی تھی) اور وہ لوگ جس کے پاس ڈولڈنگ(Duldung) ہے ان کے لئے حالات اور سنگین ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ آپ کو پہلے سے زیادہ محتاط ہونا ہوگا اور اپنے وکیل اور مشاورتی دفتر سے معلوم کرنا ہوگا کہ کیا احتیاطی تدابیر اپنائی جائیں۔ اگر آپ کے پاس صرف ڈولڈنگ "Duldung" یعنی رواداری کی حیثیت ہے اور آپ کو نہیں معلوم کے آگے کیا کرنا ہے یا پھر اگر آپ خوفذدہ ہیں تو مشاورت کے لئے آئیں۔

آپ پتہ ڈھونڈ سکتے ہیں اور معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ ییہاں
http://w2eu.info/germany.en/articles/germany-contacts.en.html
اور
http://www.proasyl.de/beratungsstellen-vort-ort/
یا آپ پوچھ سکتے ہیں پُروا سائل ہے فون نمبر پر
Tel+49(0)69-24231420 (Mo-Fr 10-12 & 14-16)
یا اپنی میل کر سکتے ہیں
proasyl@proasyl.de

خود کو آگاہ رکھیے۔

اپنے وکیل اور مقامی کارکنان سے رابطے میں رہیں۔ بعض اوقات آپ کے وکیل کے پاس مواقع ہونگے یہ جاننے کے کہ یہ آپ کے پاس کیا نئے اختیارات ہیں اور یہ بھی کے ملک بدردی کا خطرہ بڑھ رہا ہے بعض اوقات کارکنان مستقبل کی چارٹر ملک بدری کے بارے میں وقت سے پہلے جان کر متاثرہ لوگوں کو مطلع کر دیتے ہیں۔

حالیہ صورت حال:

جرمنی سے پاکستان ملک بدریاں بڑھ رہی ہیں مگر وہ ایک ہی وقت میں بڑی تعداد میں پاکستانیوں کو جرمنی سے ملک بدر نہیں کر سکتے!

پچھلے ایک سال میں ایک قلیل تعداد میں مسترد طالب پناہ پاکستانیوں کو جرمنی سے ملک بدر کیا گیا22 لوگ2015 میں،81 لوگ2016 میں اور139 لوگ2017 کے پہلے3 سہ ماہی ہیں تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے مگر ہمیں اس بات کو زیر غور لانا ہوگا کہ2016/2015 میں پاکستان سے آنے والے طالب پناہین کی تعداد اس سے پچھلے سالوں سے کیس زیادہ تھی۔تعداد سے زیادہ خطرے کی بات یہ کہ جرمنی سے پہلی پرواز میں ان لوگوں کو بھی ملک بدر کیا جنہوں نے کبھی جرمن احکام کو کوئی شناخت یا پاسپورٹ یا پیدائش کا سرٹیفکیٹ بھی مہیا نہیں کیا۔ شناختی کاغذات کے نہ ہونے کی صورت میں اس سے بیشتر جرمن احکام پاکستانیوں کو ملک بدر کرنے کی کوششوں میں کامیاب نہ ہو سکے۔ پاکستانی سفارت خانے نے ملک بدری کے لئے درکار کاغذات جاری کرنے سے انکار کر دیا تھا مگر اب لگتا ہے جرمنی کو پاکستان میں موجود ڈیٹا بیس تک رسائی حاصل ہو گئی ہے اور اب جرمنی میں لئے گئے انگلیوں کے نشانات نقابلی جائزہ لیا جا سکتا ہےپھر پاکستانی سفارت خانے کی شناخت کا اعتراف کرنا پڑتا ہے تاکہ واپسی کے لئے کاغذات جاری کئے جا سکیں اس عمل میں البتہ کئی مہینے لگ سکتے ہیں ابھی تک یہ واضع نہیں ہے کہ کب اور کن کیسز میں یہ کام نہیں کرے گا۔

ان خیالات میں گھبراہٹ کا شکار کے بجائے منظم اور باخبر رہنے کی ضرورت ہے!

یقیناً ہر ملک بدری کا واقع اپنی نوعیت میں بے شمار ہے مگر واضع رہے مجموعی طور پربہت زیادہ لوگ جرمنی سے پاکستان ملک بدر نہیں ہوئے۔ کسی کو بھی گھبرانے کی ضرورت نہیں! بلکہ آپ کو ایک سپورٹ نیٹ ورک بنا کر باخبر اور منظم رہنا چاہئے کسی کو بھی اپنے خوف کے ساتھ تنہا رہنے کی ضرورت نہیں!

ہمیں معلوم ہے کہ جرمنی سے پاکستان ملک بدری کا مقصد پاکستانی برادری میں خوف حراس قائم کرنا ہے پچھلے سال ہی جرمن حکام نے پاکستانی پناہ گزینون کو رضاکارانہ طور پر ملک بدری کے لئے امادہ کرنے کی کوشش کی۔ رضاکارانہ واپسی کا مطلب ہے کہ وہ لوگوں کو چند سو یورو دیتے ہیں تاکہ لوگ خود ہی کاغذات پر دستخط کر دیں اور پاکستان چلے جائیں۔ جبری ملک بدری کا مقصد یہ باور کرانا ہے کہ رضاکارانہ یا جبری طور پر واپس جانے کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں ہے یہ بلیک میلنگ ہے ظاہری بات ہے کہ یہ رضاکارانہ بنیادوں پر نہیں ہے اور ہر ایک کو دوسری دفعہ سوچنا چاہیے رضاکارانہ واپس قبول کرنے سے پہلے اگر آپ کو لگتا ہے کہ یہ ہی محکمہ اگلا محدم ہے تو اوپر دیئے گئے پتوں پر وقت سے پہلے کسی پر اعتماد مشاورتی خانے کے بارے میں معلومات لیں۔ کئی دفعہ دیکھا گیا ہے کہ واپس جانے والے لوگوں کو اپنے آبائی ملک سے دوسری دفعہ فرار ہونا پڑا دفتری ذرائع کے مطابق یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پاکستانی احکام واپس جانے والے لوگوں کی رہائی کے لئے رشوت لیتے ہیں(رضا کارانہ یا جبری طور پر) ہم ملکر احکام کو لوگوں کو حراساں نہیں کرنے دیں گے۔ جو پہلے ہی بہت مسائل کا شکار ہیں۔ سب سے اہم بات کہ گھبراہٹ کا شکار نہ ہو! اگر آپ کو خوف ہے کہ آپ ریڈیشن معاہدے کے تحت متاثر ہوں گے تو اپنے وکیل یا

مشاورتی دفتر سے کہیں کہ وہ آپ کے لئے رہنے کا حق ڈھونڈیں اپنے روابط سے معلوم کریں کہ اگر آپ دوسرے یورپی ملکوں میں جانا چاہیں تو اس صورت میں کیا ہوگا۔

اپکے رکنے کے حق کے بارے میں چند مفید معلومات:۔

اس پورے عمل کے مختلف مرحلوں کی مختلف ضرورتیں اس لئے اس کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔

1۔ خطرے کا شکار تمام وہ لوگ(بطور خاص نوجوان اور صحت مند جن کے پاس صرف ڈولڈنگ(رواداری کی حیثیت-"Duldung") ہے اور ان کے پناہ گیزین کی درخواست کا منفی فیصلہ ہو چکا ہے۔

2۔ اگر آپکا انٹرویو ہو گیا مگر آپ فیصلے کا انتظار کر رہے ہیں یا منفی فیصلے کے بعد عدالت کے فیصلے کا انتظار کر رہے ہیں۔

3۔ آپ ابھی تک فیصلے کا انتظار کر رہے ہیں۔

حصہ اول:۔ خطرے کا شکار افراد:۔

آپ کو کبھی بھی ملک بدر کیا جا سکتا ہے جب آپ کو وفاقی بیورو BAMF اور عدالت(جبکہ آپ نے منفی فیصلے کے خلاف شکایت درج کی ہو) دونوں سے مسترد کیا جا سکتا ہو۔ وہ پاکستانی جنہیں پچھلے مہینے ملک بدر کیا گیا، ابھی چارٹرڈ ملک بدر سےکہی دن پہلے ان کے گھروں یا دفتروں سے اٹھایا گیا۔

متوقع ہے کہ مزید ملک بدریاں الگے مہینے میں رونما ہو نگی ہم جن لوگوں کے پاس صرف ڈولڈنگ(Duldung) ہے انہوں مشورہ دیں گے کہ ابھی سے معلوم کر لیں کہ ان کے پاس شہری درجہ حاصل کرنے کے مزید ذرائع کیا ہیں ہم انہیں پانچ مختلف ذرائع ڈھونڈنے کی مشورہ دیں گے!

(الف) اگر آپ اگست ماہ سے کوئی پیشہ ورانہ تربیت-Ausbildung لے رہے ہیں تو آپ کے پاس رواداری کا درجہ رکھنے کا حق ہے۔(آپ کو اس حقیقت نہ ہوتے ہوئے ملک بدر نہیں کیا جا سکتا) اور اگر آپ اس کے بعد کوئی ذریعہ معاش ڈھونڈ لیں تو آپ کو رہائش اجازت نامہ مل سکتا ہے اس کا مطلب ہے پیشہ ورانہ تربیت ملک بدری سے بچانے کا ایک موثر طریقہ ہے اگر آپ کو پیشہ ورانہ تربیت کی کوئی جگہ مل گئی ہے تو آپ کو غیر ملکیوں کے دفتر(Ausländerbehörde) میں کاروباری اجازت نامہ لینے کے لئےدرخواست دینی ہوگی۔ بعض اوقات وہ آپ کو نوکری کا اجازت نامہ نہیں دیں گے اگر وہ مسترد کریں تو انہیں مسترد نامہ تحریری صورت میں دینا ہوگا اور آپ اسی فیصلے کے خلاف عدالت میں درخواست کر سکتے ہیں یہ درخواست اکثر کامیاب ہو جاتی ہے کیونکہ اس دفتر کا آپ کو مسترد کرنا غیر قانونی ہے اس کا ایک مختصر جائزہ آپ جرمن زبان میں یہاں سے حاصل کر سکتے ہیں۔

http://www.proasyl.de/news/anspruch-auf-ausbildung-informa-
/tionen-zur-neuen-rechtslage-fuer-geduldete

اگر آپ کے نوکری کرنے پر پابندی ہے کیونکہ آپ نے غیر ملکیوں کے

دفتر کے ساتھ سفری کاغذات دینے میں تعاون نہیں کیا تو اس صورت میں آپ اپنے وکیل اور مشاورتی دفتر سے رابطہ کر سکتے ہیں کہ اس پابندی کو کیسے ختم کر وایا جا سکتا ہے۔

(ب) قانون کی مندرجہ ذیل شکوں کے مطابق آپ کے پاس جرمنی میں ٹھہرنے کے لئے درخواست کا حق حاصل ہے۔

§25a وہ نوجوان جو21 سال سے کم عمر ہیں اور جرمنی میں 4 سال سے مقیم ہیں۔

§25b وہ لوگ جو 21 سال سے زیادہ عمر کے ہیں اور آپ کے اہل خانہ بچوں کے ساتھ جرمنی میں کم از کم چار سال سے مقیم ہیں اور وہ نوجوان جو 21 سال سے زیادہ عمر کے ہیں اور ان کے بچے نہیں ہیں جبکہ وہ جرمنی میں کم از کم آٹھ سال سے مقیم ہیں آپ اس کے بارے میں مزید معلومات یہاں سے حاصل کر سکتے ہیں۔

http://www.einwanderer.net/fileadmin/downloads/__25a/__25a.pdf

(پ) اگر پناہ حاصل کرنے کا عمل مکمل ناکام ہو جائے اور فیصلہ منفی(Negativ) ہو جائے تو ایک اور طریقہ ہے "پٹیشن-Petition" دائر کرنے کا انضمام کی بنیاد پر رکنے کا حق حاصل کیا جا سکتا ہے ریاستی پارلیمنٹ اور سختی کے مقدمے کی سماعت یعنی(پارٹ فال یکش Härtefall-Kommission") میں پٹیشن دائر کرکے۔

اگر کسی شخص پر کسی مجرمانہ جرم ثابت ہو تو اسے شخص کو جرمنی میں رکھنے کا حق ملنا انتہائی مشکل اور پیچیدہ ہے۔ اگر مجرمانہ جرم بہت بڑا ہوتو یہ "پٹیشن-Petition" کو بھی روک دیتا ہے خاص طور پر منشیات اور اجازت نامہ نہیں مل سکتا بلکہ ملک بدری کا خطری بڑھ جاتا ہے وہ تمام حضرات جن کے پاس نوکری ہے اپنے مقامی مشاورتی دفتر سے معلوم کر سکتے ہیں کہ پٹیشن کا طریقہ کار استعمال کرنا ان کے لئے کارمد ہے کہ نہیں

(ت) اگر کوئی نئی وجہ یا ثبوت ہو مثلاً کوئی نیا طبی مسئلہ، کوئی زہنی سروے جو پہلے موجود نہ تھا۔ تو ایسی صورت میں پناہ حاصل کرنے کا عمل دوبارہ شروع کیا جا سکتا ہے۔پیروی کی درخواست/ Folgeantrag آپ کو شاز و نادر رکنے کا حق ملتا ہے پناہ گزینی کے طریقےہے تحفظ کی(شرح5.6 فیصد)

(ث) اگر آپ کے خاندان کی صورت حال بدل جائے یعنی آپ کی کسی جرمن شہری سےے شادی ہو جائے یا پھر کسی ایسے انسان سے جس کے پاس رکھنے کا حق ہو یا کوئی بچہ ہو جسے جرمنی میں رکھنے کا حق حاصل ہو اور آپ اس کا خیال رکھ رہے ہوں تو اس سے صورت حال بدل سکتی ہے اور آپ کو اپنے وکیل یا صفائی مشاورتی دفتر سے رابطہ کرنا ہوگا کہ اس صورت حال میں کیسے رکھنے کا حق حاصل کرنے کے لئے پیش کیا جا سکتا ہے۔

آخری لمحے میں ملک بدری کو کیسے روکا جا سکتا ہے؟

اگر آپ کو ملک بدری کے لئے اٹھا لیا جا تا ہے اور آپ اپنے اختیارات پر عمل نہیں کر سکے تو آخری لمحے بھی تک ملک بدری کو روکا جا سکتا

ہے سب سے اہم یہ ہے کہ آپ دوسروں کو مطلاع کریں بطور خاص اپنے وکیل کو آخری لمحے تک مزاحمت کریں۔یہ خاص طور پر ممکن ہے جب وہ آپ کو معمول کی پرواز میں دوسرے مسافروں کے ساتھ ملک بدر کرنے کی کوشش کریں۔

ملک بدری کے لئے مختص کئے گئے ہوائی جہاز میں پولیس اہلکار ہونے کی وجہ سے مزاحمت کرنا مشکل ہوتا ہے۔

متوجہ ہوں:

مزاحمت کا نتیجہ قید کی صورت میں ہو سکتا ہے جب تک کہ حکام آپ کو دوبارہ ملک بدر کرنے کی کوشش کریں۔ آپ مزاحمت کے طریقوں کے بارے میں جان سکتے ہیں۔

http://w2eu.info/germany.en/articles/germany-deportation.en.html

https://www.youtube.com/watch?v=g2Umb7MyDhw&feature=youtu.be

/http://nodeportation.antira.info/abschiebungen-verhindern

یہاں وہ لوگ جو کسی اور ملک میں جانے کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔

اگر آپ جرمنی کو چھوڑ کر کسی اور ملک جانے کے بارے میں سوچ رہے ہیں تو یہ مفید ہوگا کہ آپ اس بارے میں دوبارہ سوچ لیں تاکہ کہیں آپ کسی بھی بری صورتحال میں پھنس جائیں

کہیں یہاں بہت /http://w2eu.info ساری معلومات اور روابط مل سکتے ہیں اور یہ بہت اہم ہے کہ آپ جانے سے پہلے مشورہ اور نصحیت لے لیں۔ تاکہ معلوم ہوں کہ جانے کےلئے زہین میں رکھنے والی وہ کون سی اہم چیزیں ہیں۔ بہت سارے کیسز میں خاص طور پر جب آپ پہلے ہی یہاں رجسٹڑ ہو چکے ہوں اور یہاں رکنے کچھ عرصہ گزر چکا ہو تو یہ ضروری ہے کہ آپ رکنے کہ حق کے امکانات ثابت ہو اور جا سکیں کے ملک بدری کا جامع خطرہ ہے خاص طور پر کسی دوسرے یورپین یونین کے ملک جانے سے پہلے آپ یہ سب معلوم ہو۔ کیونکہ قعدہ ڈبلن کے تحت آپ کو واپس جرمنی بھیجا جاسکتا ہے۔

حصہ دوئم:۔ وہ لوگ جن کو پناہ گزینی کا نتیجہ نہیں ملایا پھر وہ عدالت کے فیصلے کا انتظار کر رہے ہیں۔

اگر منتقلی دفتر(Bundesamt-/BAMF) آپ کے حق میں منفی فیصلہ کر دے تو یہ حرف آخر نہی ہے۔ ہر ایک کے پاس ایک دوسرا موقع موجود ہے اگر آپ قانون طریقہ سے انکے فیصلے کے خلاف اپیل کریں۔ بہت اہم ایسی ڈاک روزانہ چیک کریں تاکہ آپ منفی فیصلے کہ خلاف اپیل کا کوئی موقع نہ گنواں سکیں۔ منفی فیصلے کے بعد اپنے وکیل یا مشاورتی دفتر اپنی اپیل کی کامیابی کے بارے میں مشاورت کریں۔

جرمنی میں پناہ گزینی کاعمل اور عدالت کی کاروائی لمبہ عرصہ لیتے ہیں۔ یہ ایک مسئلہ ہو سکتا ہے کیونکہ انتظار ناامیدی کا شکار کر دیتا ہے تاہم یہ انتظار ان لوگوں کے لئے مفید ہو سکتاہے جن کے پناہ گزینی کے دفتر میں رکنے کا حق حاصل کرنے کے مواقع انتہائی کم ہو۔ وقت

آپ کے حق میں ہے۔ آپ اس وقت جرمنی میں انضمام یعنی جرمن زبان سیکھنے/یا پیشہ ورانہ تربیت-Ausbildung حاصل کرنے میں ساتھ ساتھ اپنا حلقہ احباب بڑھانے میں بھی استعمال کر سکتے ہیں جو مشکل وقت میں ساتھ دیں ۔ زیادہ وقت آپ کو ملے اتنا ہی آپ کے لئے بہتر ہے۔ حصہ اول میں دی گئی تربیتی رواداری"Ausbildungsduldung" ، شک 25a § اور 25b§ کے مطابق رہنے کے حق پٹیشن-Petition اور سخت کیس کمیشن-Härtefallkomission" کے بارے میں دی گئی معلومات کو غور

سے پڑھیں۔ ان تمام طریقوں کے لئے ضروری ہےکہ:۔

1) آپ جرمن زبان سیکھیں۔

2) آپ اپنے لئے پیسے کمانا شروع کر دیں یعنی مدد پر انحصار نہ کریں۔

3) آپ جرمنی میں انضمام یعنی گھل ملنے کی کوشش کریں نئے دوست بنائیں فٹ بال، آرٹ، موسیقی کے زریعے اور دوسرے لوگوں کی مدد کریں۔

تاکہ آپ وقت کو اپنے اگلے ضروری اقدام کے لئے اور تیاری کرنے کے لئے استعمال کر سکیں۔ جس کی شاید ضرورت نہ پڑے مگر ہمیشہ تیار رہنا بہت ہوتا ہے۔

حصہ سوئم: اگر آپ اپنے پناہ گزینی کے انٹرویو کا انتظار کر رہے ہیں پاکستانی مہاجرین کے لئے پنا گزینی کے عمل کے بارے میں اہم معلومات:۔

1۔ پناہ گزینی کا طریقہ کار جرمنی میں آپ پہلے سے زیادہ تیز رفتار ہے۔ اس انٹرویو کے لئے تیاری کا کم وقت ہوتا ہے اپنے آپ کو جلد از جلد تیار کرلیں۔ ایک اور بات یہ کہ کوئی بھی اس وقت تک ملک بدر نہیں ہو سکتا جب تک ان کے کیس کی چانچ پڑتال نہ ہوجائے، انٹرویو کے بعد اور وفاقی دفتر منفی سے فیصلہ نہ آیا ہو۔

2۔ اپنے اپ کو پناہ گزینی کے عمل کے لئے تیار کرنا ہمیشہ اچھا رہتا ہے بعض چیزیں بہتر نتائج حاصل کرنے میں مدد کر سکتی ہیں۔

(الف) انٹریوں سے پہلے:۔

مشاورتی دفتر سے رابطہ کریں یا درخواست کو تیار کریں آپ پناہ گزینی کے انٹرویوں کے بارے میں معلومات یہاں سے حاصل کر سکتے ہیں۔
http://w2eu.info/germany.en/articles/asylum.html

ب) انٹریوں دوران انٹریوں جتنا ممکن ہو سکے کھل کر وضاحت دیں کہ آپ کے ساتھ حقیقت میں کیا ہوا اور آپ کے خاندان پر کیا بیتی آپ کئے جانے والےظلم و ستم کو بیان کریں۔ اور یہ بتائیں کہ اگر آپ واپس جائیں گے تو آپ کے ساتھ کیا ہو سکتا ہے کچھ اہم معلومات آپ کے انٹریوں کی تیاری کے لئے یہاں سے حاصل

کی جا سکتی ہیں۔

http://www.asyl.net/arbeitshilfen-zum-aufenthalts-und-/fluechtlingsrecht/informationsblatt-anhoerung

پ) انٹریوں کے دوران کوئی خاص کیس استعمال نہ کریں خاص طور پر کوئی ایسا کیس جو آپ کی حقیقت سے بہت دور ہو عام طور پر ایسے کیسز کے بارے میں وفاقی دفتر کو سب معلوم ہوتا ہے۔ اور آپ پر جھوٹ بولنے کا الزام لگ سکتا ہے اور ایسی پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی۔ جنھیں ٹھیک کرنا بعد میں انتہائی مشکل ہو جاتا ہے ۔

ت) اگر آپ کے پاس آپ کی صحت کے مطابق کوئی کاغذات ہیں تو شروع سے ہی ڈاکٹر سے سرٹیفکیٹ حاصل کر لیں۔ آپ میں سے بہت سے لوگوں کو نیند نہ آنا، برے خواب آنا، سردرد، توجہ قائم کرنے میں مسئلہ ہونا جیسے علامات کا سامنا ہوگا۔ اسے ٹراما ٹائریشن یا(post-traumatic stress disorder-PTSD)“. کہتے ہیں۔ اگر اپ اس قسم کی تکالیف کا سرٹیفکیٹ حاصل کر سکیں تو یہ شاید آپ کے پناہ گزینی کے عمل میں مدد کرے۔ آپ کو یہ کاغذات انٹرویوں میں یا پھر آپ کی درخواست کے منسوخ ہونے پر غیر ملکیوں کے دفتر (“Ausländerbehörde”). میں دکھانے چاہیے۔

ہم مندرجہ ذیل تجاویز دیتے ہیں۔

1۔ ہر ایک کو غلط معلومات اور افواہوں کے پھیلاؤں کے روکنے میں مدد کرنی چاہیے۔ اگر آپ یہ معلومات دوستوں تک پہنچانے میں ہماری مدد کریں۔

2۔ اپنا پناہ گزینی کا مقدمہ تیار کریں۔

3۔ انضمام کے طریقوں کے لئے مل کر کام کریں، آنے والے وقت میں پیشہ ورانہ تربیت (“Ausbildung”).حاصل کرنے کی اجازت اور کاروباری اجازت نامہ ملنا مشکل ہو جائے گا۔ اس کے لئے ہمیں حلقہ احباب بنانا ہے جو ہمیں زبان سکھائے اور کام کی اجازت حاصل کرنے میں مدد کر سکیں۔

4۔ آئیں! ملک بدری کے خلاف یکجہتی سے کام کریں۔ آئیں ہم خوف کے خلاف ملکر کھڑے ہوں۔ ہر وہ شخص جسے ملک بدری کا خوف ہے اس کے ساتھ بہت سارے دوست و احباب ہونے چاہیے۔

خوف کے خلاف رکنے کا حق ہر ایک کے لئے!

http://w2eu.info/germany.en/articles/germany-deportation-pakistan.html